بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳ جولائی کو روس کے صدارتی انتخاب کے دوسرے راؤنڈ میں صدر یلسن کی جیت کے امکانات واضح ہوتے جا رہے ہیں۔ امکان یہی ہے کہ وہ ایک بار پھر چار سال کے لیے روسی فیڈریشن کے صدر منتخب کر لیے جائیں گے۔ چنانچہ بین الاقوامی سیاسی حلقوں میں ابھی سے یہ سوالات گردش کرنے لگے ہیں کہ دوبارہ صدر منتخب ہو جانے کی صورت میں صدر یلسن کی داخلہ اور خارجہ پالیسیوں کے ضمن میں کیا ترجیحات ہوں گی؟ وہ مغرب، امریکہ، مسلم دنیا اور چین کے ساتھ روس کے تعلقات کی کیا سمت متعین کریں گے؟ "روس کے اندر" سر اٹھانے والی علیحدگی کی تحریکوں سے نمٹنے کے لیے وہ کیا لائحہ عمل اختیار کریں گے؟ ماضی کی ایک سپر پاور کی مسلسل گرتی ہوئی عالمی ساکھ بحال کرنے کے لیے وہ کیا اقدامات کریں گے؟ روس کے قریب ترین پڑوسی ممالک [near abroad] کو پھر سے روسی فیڈریشن کے ساتھ integrate کرنے کے لیے وہ "آزاد ممالک کی دولت مشترکہ" [CIS] کے پلیٹ فارم کو کس انداز سے exploit کریں گے؟

داخلی محاذ پر کیا صدر یلسن، اپنی مسلسل بگڑتی ہوئی صحت کے پیش نظر، مختلف شعبوں میں تیز رفتار اصلاحات متعارف کرانے سے متعلق اپنے انتخابی وعدوں کو پورا کر سکنے کی پوزیشن میں ہوں گے؟ یہ وہ سوالات ہیں جو نہ صرف روسی سیاسی حلقوں بلکہ بین الاقوامی سیاسی تجزیہ نگاروں کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔ اگلے صفحات میں ہم نے اسی قسم کے بعض سوالات کے جوابات تلاش کرنے کی کوشش کی ہے۔

بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر موجودہ شمارہ بہت تاخیر کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔ قارئین کو تاخیر کی جو زحمت اٹھانا پڑی ہے، ادارہ [اور مدیر بذاتِ خود] اس کے لیے معذرت خواہ ہے۔